اماراتی مُسَلَّح افواج کی سال گرہ کااہم موقع

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَوِيِّ الْمُعِينِ، جَعَلَ الِاسْتِقْرَارَ مِنْ أَفْضَلِ النِّعَمِ عَلَى الْعَالَمِينَ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ)[1].

میرے ایمانی بھائیو!اورعزیزدوستو ! بلاشبہ قوموں کی طاقت اوران کاباہمی اتحاد ان کےاستحکام وترقی اوران کی خوشحالی کے اسباب میں ہے اللہ ربُّ العزت نے قوم سَبَأ اوراس کی مَلِکہ کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:(قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ)[2].(قوم

(١) الحشر: ١٨.
(٢) النمل: ٣٣.

کے)لوگوں نے (مَلِکہ سے)کہا کہ ہم طاقت والےاور ڈٹ کر مقابلہ کرنےوالےہیں آگے معاملہ آپ کے سپرد ہے اب آپ غور کر لیں کہ ہمیں کیا حکم دیتی ہیں،الغرض اُس قوم کی قوت وطاقت ہی ان کا اثاثہ و سرمایہ تھا جس سے وہ بحرانوں کا سامنا کرتے تھے اورخطرات سے نمٹنے کیلئےاسے محفوظ رکھتے تھے اسی محفوظ طاقت کی بدولت وہ اپنے وطن کی حفاظت کرتے تھے اور اپنی سرزمین کا دفاع کرتےتھے،درحقیقت یہ ایک عظیم ذمہ داری ہےجو وطن کے فرزندوں اورنوجوانوں کے کندھوں پرعائد ہوتی ہے وہی وطن کے اثاثوں کےمحافظ اور اسکےحال ومستقبل کے معمار ہیں وہ اپنی طاقت وتوانائی کے ذریعے یہ ذمہ داری پوری کرتے ہیں ، اور اپنے علم و تجربے کی بدولت اپنا کارنامہ انجام دیتے ہیں بلاشبہ علم ایک قیمتی دولت اور ناقابل تسخیرطاقت ہے اسکے ذریعے قومیں اپنی تعمیر وترقی اورعزت وتکریم کی بنیاد رکھتی ہیں اورتہذیب وتمدن کی شاہ راہ میں دوسروں پر سبقت لے جاتی ہیں

برادرانِ اسلام!وعزیزانِ گرامی قدر! وطن کےاستحکام اوراس کی طاقت کے اسباب میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کے نوجوان باہم محبت کرنے والی فیملی اور متحد خاندان میں پرورش پائیں جہاں والدین ان کی بہترین رہنمائی اور پاکیزہ تربیت کریں اس طرح بچوں کا صحیح نشوونما ہو جسکی بدولت ان کے اخلاق اعلیٰ ہوں اور ان کی فکر معتدل ہو پس وہ بےسروپا شکوک وشبہات کے شکارنہ ہوں وہ تباہ کن فکری دھاروں کی پیروی سے بچیں اورمطلب نکالنے کیلئے پھیلائی جانے والی افواہوں کے شکار نہ ہوں اور وہ ہمیشہ نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کو یادرکھیں:«كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا؛ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ»[1]. آدمی کےگناہ کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ(جھوٹی سچی)جوبات بھی سنے اسے(بلاتحقیق دوسروں سے)بیان کردے

قوم کے عزیز نوجوانو ! اپنی قوت وصلاحیت کواور اپنے قیمتی وقت کو غنیمت سمجھو اوران کا صحیح استعمال کرو جس سے تم

(١) مسلم:٧، وأبو داود: ٤٩٩٢ واللفظ له.

کو اورتمھارےوطن کو بھلائی اور قوت حاصل ہو،نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیمﷺ کا فرمان عالیشان ہے:«اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ»پانچ نعمتوں کو پانچ حالتوں سے پہلے غنیمت سمجھو ،آپ ﷺ نے ان پانچ نعمتوں میں جوانی اورصِحَّت کا ذکر کرتےہوئےفرمایا«:شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ»[1]. اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلےاور اپنی تندرستی کو اپنی بیماری سے پہلے غنیمت سمجھواوراس سےپوراپورا فائدہ اٹھالو، آئیے دعا کریں کہ یا اللہ! اس وطن پر اپنی رحمت ونعمت اورامن وامان قائم ودائم رکھ نیزہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمدِعربیﷺکی اطاعت کی توفیق عطافرمادے اوران لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے ،جن کی اطاعت کاتو نے حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) السنن الكبرى للنسائي ١٠/٤٠٠.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

میرے مؤمن بھائیو!اورعزیز نوجوانو ! یقیناً کوئی بھی وطن اور ملک اللہ تعالیٰ کی تائیدو توفیق کے بعد اپنےفرزندوں کی محنت ہی سے ترقی کرتا ہےاوران کی کوششوں سےخوشحال ہوتا ہےنیز ان کی قربانیوں سے مضبوط ہوتا ہے،اماراتی مُسَلَّح افواج کےاتحاد کی سال گِرَہ پرہم اس ادارے سے منسلک ہر فرد کے تئیں بےانتہا عزت واحترام کا نذرانہ پیش کر تے ہیں اور ہدیۂ تشکّر وامتنان پیش کرتے ہیں بلاشبہ ان جانباز فوجیوں نے اپنے ربّ کی رضا اور اپنی قیادت کی تابعداری کو اپنا مقصدِزندگی بنالیا ہےاور اپنے وطن کے استحکام کیلئے کوشش وقربانی کو اپنا ہدف بنالیاہےچنانچہ انہوں نےوطن کی سرزمین اوراس کی حصولیابیوں کی حفاظت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کردیااور اس کے اثاثوں کی حفاظت کیلئے راتوں کی اپنی نیندیں قربان کردیں پس وہ رسول اکرم ﷺ

کی اس بشارت کے مستحق ہوگئے:«عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»(١).دو قسم کی آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی ایک اللہ کے ڈر سے رونے والی آنکھ اور دوسری وہ آنکھ جو رات بھر بیدار رہ کر راہِ خدا میں پہرہ دے،آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعاہے کہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! اماراتی مُسَلَّح افواج کی حفاظت وتائید فرما اوراس ملک کو نیز پوری دنیا کو امن و استحکام اور سکون واطمینان کا گہوارہ بنا ،اور اے عزت واکرام کے مستحق! ہم تجھ سے دعا کرتے ہیں کہ ہم کو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل فرمادے بلاشبہ تو السَّلَام ہے سلامتی کا فیضان تیری ہی جانب سے ہے اور تیری ہی طرف سلامتی لَوٹتی ہے* ** وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ

(١) الترمذي: ١٦٣٩.

الصَّحابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى. **اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّد بْنَ زَايِدٍ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ أَدِمْ على دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، والرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.